روزنامہ
CPL 61
الفضل ربوہ
PH: 0092 4524 213029
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
جمعرات 6- اپریل 2000ء- 1420 ہجری- 6 شہادت 1379 ہش جلد 50-85 نمبر 76

صحبت رسول کا اثر

حضرت ابو ھریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ ہم نے عرض کیا یا رسول اللہ آپ کی مجلس کے کیا مزے ہیں- جب ہم آپ کے قرب میں ہوتے ہیں تو ہمارے دل نرم ہو جاتے ہیں اور دنیا سے دور اور اہل آخرت میں سے ہوتے ہیں- لیکن جب آپ کی مجلس سے اٹھ جاتے ہیں اور اہل وعیال سے ملتے اور اولاد سے پیار کرتے ہیں تو دلوں کو بدلا ہوا پاتے ہیں- حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ہر وقت تمہاری یہی کیفیت رہے تو فرشتے تمہارے گھروں میں تم سے ملاقات کریں-

(جامع ترمذی ابواب صفة الجنة باب فی صفة الجنة)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

وہ عظیم ذریعہ جس سے ایک چمکتا ہوا یقین حاصل ہو اور خدا تعالیٰ پر بصیرت کے ساتھ ایمان قائم ہو- ایک ہی ہے کہ انسان ان لوگوں کی صحبت اختیار کرے جو خدا تعالیٰ کے وجود پر زندہ شہادت دینے والے ہوں- خود جنہوں نے اس سے سن لیا ہے کہ وہ ایک قادر مطلق اور عالم الغیب تمام صفات کاملہ سے موصوف خدا ہے-

ابتدا میں جب انسان ایسے لوگوں کی صحبت میں جاتا ہے' تو اس کی باتیں بالکل انوکھی اور نرالی معلوم ہوتی ہیں- وہ بہت کم دل میں جاتی ہیں- گو دل ان کی طرف کھنچا جاتا ہے- اس کی وجہ یہ ہے کہ اندر کی گندگیوں اور ناپاکیوں سے ان معرفت کی باتوں کی ایک جنگ شروع ہو جاتی ہے جو کچھ گرد و غبار دل پر بیٹھا ہوتا ہے- صادق کی باتیں ان کو دور کر کے اسے جلا دینا چاہتی ہے- تا اس میں یقین کی قوت پیدا ہو- جیسے جب کبھی کسی آدمی کو مسہل دیا جاتا ہے' تو دست آور دوائی پیٹ میں جا کر ایک گڑگڑاہٹ پیدا کر دیتی ہے اور تمام مواد ردّیہ اور فاسدہ کو حرکت اور جوش دے کر باہر نکالتی ہے- اسی طرح پر صادق ان ظنیات کو دور کرنا چاہتا ہے اور سچے علوم اور اعتقاد صحیحہ کی معرفت کرانی چاہتا ہے اور وہ باتیں اس دل کو جس نے بہت بڑا زمانہ ایک اور ہی دنیا میں بسر کیا ہوا ہوتا ہے- ناگوار اور ناقابل عمل معلوم ہوتی ہیں' لیکن آخر سچائی غالب آجاتی ہے اور باطل پرستی کی قوتیں مرجاتی ہیں اور حق پرستی کی قوتیں نشوونما پانے لگتی ہیں- پس میں اس نور کو لے کر آیا ہوں اور دنیا میں قوت یقین پیدا کرنا چاہتا ہوں اور اس قوت کا پیدا ہونا صرف الفاظ اور باتوں سے نہیں ہو سکتا' بلکہ یہ ان نشانات سے نشوونما پاتی ہیں جو اللہ تعالیٰ کی مقتدرانہ طاقت سے صادقوں کے ہاتھ پر ظہور پاتے ہیں-

میرا مدعا یہی ہے کہ دوسری کلام نہ کروں جب تک ایک امر سننے والے کے ذہن نشین نہ کرلوں اور سننے والا فیصلہ نہ کرلے کہ اس بات کو اس نے سمجھ لیا ہے یا اس پر کوئی اعتراض کرے-

سچی معرفت کیا ہے کیونکہ سوال کرنا بھی ایک قسم کا علم پیدا کرنا ہوتا ہے- السوال نصف العلم مشہور ہے- پس میں اس کو بھی غنیمت سمجھتا ہوں کہ کسی کے دل میں امر حق کے متعلق سوال کرنے کی تحریک پیدا ہو جاوے-

(ملفوظات جلد دوم ص 23-22)

لینگویج انسٹی ٹیوٹ ربوہ

○ طلباء / طالبات کے سالانہ امتحانات کی وجہ سے انسٹی ٹیوٹ میں کیم مارچ سے تعطیلات کی گئی تھیں- اب مورخہ 25- مارچ 2000ء سے انسٹی ٹیوٹ میں باقاعدگی سے کلاسز شروع ہو چکی ہیں- والدین سے درخواست ہے کہ وہ پابندی سے بچوں کو ادارہ میں بھجوائیں نیز گاہے بگاہے ادارہ میں تشریف لا کر بچوں کی پراگرس کے بارے میں معلومات لیتے رہا کریں-

(انچارج لینگویج انسٹی ٹیوٹ ربوہ)

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں گائنی رجسٹرار کی آسامی

○ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں گائنی رجسٹرار کی آسامی خالی ہے- ایسی خواتین ڈاکٹر جو کوالیفائیڈ ہوں اور خدمت خلق کا جذبہ رکھتی ہوں اپنی درخواستیں مع اسناد اور تجربہ کے سرٹیفکیٹ کے مورخہ 15- اپریل 2000ء تک بنام ایڈمنسٹریٹر ارسال کردیں- گائنی میں تجربہ کو فوقیت دی جائے گی-

کم از کم 6 ماہ کا ہاؤس جاب کیا ہوا ہو- عمر 30 سال سے کم ہو-

درخواستیں امیر صاحب حلقہ / صدر صاحب محلہ کی سفارش سے آنی چاہئیں- ان کو گریڈ 6900-258-3804 کی ابتدائی تنخواہ ماہوار- NPA مبلغ-/500 روپے ماہوار اور گرانی الاؤنس مبلغ-/1000 روپے ماہوار ملے گا-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال- ربوہ)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

نمایاں کامیابی

○ عزیزہ عصمت فرحانہ صاحبہ بنت مکرم میاں مقبول احمد ناصر صاحب ایڈووکیٹ چشتیاں نے اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور سے ایم اے پولیٹکل سائنس (سیاسیات) میں اول پوزیشن حاصل کرکے کامیابی حاصل کی ہے-

اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے- آمین

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

فرخ سلطانی

دلبر مرا یہی ہے

نمبر 52

سیرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے دلکش پہلو

حسنہ مانگو

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ ایک شخص کی عیادت کے لئے تشریف لے گئے۔ آپؐ نے دیکھا کہ بیماری کی وجہ سے وہ سوکھ کر چوزے کی طرح ہو گیا ہے۔ حضور علیہ السلام نے اس سے پوچھا۔ کیا تم دعا نہیں کرتے تھے۔ کیا تم خدا تعالیٰ سے عافیت طلب نہیں کرتے تھے۔ وہ شخص کہنے لگا۔ میں تو یہ دعا کرتا تھا کہ اے خدا تو میرے گناہوں کے بدلے جو سزا آخرت میں دے گا وہ اس دنیا میں ہی دے دے اس پر حضورؐ نے (تعجب سے) فرمایا۔ سبحان اللہ! تم نہ تو اس سزا کو برداشت کر سکتے ہو اور نہ اس کی استطاعت رکھتے ہو۔ تم نے یہ دعا کیوں نہ مانگی کہ اے ہمارے اللہ! ہمیں اس دنیا میں بھی بھلائی عطا کر اور آخرت میں بھی بھلائی عطا کر اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچا۔

(ترمذی کتاب الدعوات باب عقد التسبیح)

زمین سمٹ گئی

حضرت ابو سعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا۔ تم سے پہلے لوگوں میں ایک آدمی تھا جس نے ننانوے قتل کئے تھے آخر اس کے دل میں ندامت پیدا ہوئی اور اس نے اس علاقے کے سب سے بڑے عالم کے متعلق پوچھا تاکہ وہ اس سے اس گناہ سے توبہ کرنے کے بارہ میں پوچھے۔ اسے ایک تارک الدنیا عابد و زاہد کا پتہ بتایا گیا۔ وہ اس کے پاس آیا اور کہا۔ اس نے ننانوے قتل کئے ہیں۔ کیا اس کی توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ اس نے کہا۔ ایسے آدمی کی توبہ کیسے قبول ہو سکتی ہے اور اتنے بڑے گناہ کیسے معاف ہو سکتے ہیں۔ اس پر اس نے اس کو بھی قتل کر دیا۔ اس طرح پورے سو قتل ہو گئے۔ پھر اسے اور ندامت ہوئی اور اس نے کسی اور بڑے عالم کے متعلق پوچھا۔ اسے ایک بڑے عالم کا پتہ بتایا گیا۔ وہ اس کے پاس آیا اور کہا۔ میں نے سو قتل کئے ہیں، کیا میری توبہ قبول ہو سکتی ہے؟ اس نے جواب دیا۔ ہاں کیوں نہیں۔ توبہ کا دروازہ کیسے بند ہو سکتا ہے اور توبہ کرنے والے اور اس کی توبہ کے قبول ہونے کے درمیان کون حائل ہو سکتا ہے۔ تم فلاں علاقے میں جاؤ وہاں کچھ لوگ اللہ تعالیٰ کی عبادت میں مشغول ہوں گے اور دین کے کام کر رہے ہوں گے، تم بھی ان کے ساتھ اس نیک کام میں شریک ہو جاؤ اور ان کی مدد کرو۔ نیز اپنے اس علاقے میں واپس نہ آنا۔ کیونکہ یہ بُرا اور فتنہ خیز علاقہ ہے۔ چنانچہ وہ اس سمت میں چل پڑا لیکن ابھی آدھا راستہ ہی طے کیا تھا کہ اسے موت نے آلیا تب اس کے بارہ میں رحمت اور عذاب کے فرشتے جھگڑنے لگے۔ رحمت کے فرشتے کہتے تھے کہ اس شخص نے توبہ کر لی ہے اور اپنے دل سے اللہ تعالیٰ کی طرف متوجہ ہوا ہے اس لئے ہم اسے جنت میں لے جائیں گے۔ عذاب کے فرشتے کہتے: اس نے کوئی نیک کام نہیں کیا۔ یہ کیسے بخشا جا سکتا ہے۔ اسی اثناء میں ان کے پاس ایک فرشتہ انسانی صورت میں آیا۔ اس کو انہوں نے اپنا ثالث مقرر کر لیا۔ اس نے دونوں کی باتیں سن کر کہا۔ جس علاقے سے یہ آ رہا ہے اور جس کی طرف یہ جا رہا ہے، ان دونوں کا درمیانی فاصلہ ناپ لو۔ اس میں سے جس علاقے سے وہ زیادہ قریب ہے وہ اسی علاقے کا شمار ہو گا۔ پس انہوں نے فاصلہ کو ماپا تو اس علاقے کے زیادہ قریب پایا جس کی طرف وہ جا رہا تھا۔ اس پر رحمت کے فرشتے اسے جنت کی طرف لے گئے۔

(مسلم کتاب التوبہ باب قبول توبۃ القاتل)

حضورؐ کا ترجمان

حضرت زید بن ثابتؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے سریانی زبان سیکھنے کا حکم فرمایا اور ایک روایت میں ہے کہ حضور علیہ السلام نے مجھے فرمایا یہودیوں کی خط و کتابت کی زبان سیکھو کیونکہ مجھے یہودیوں پر اعتبار نہیں کہ وہ میری طرف سے کیا لکھتے ہیں اور کیا کہتے ہیں۔ زید کہتے ہیں کہ پندرہ دن ہی گزرے تھے کہ میں نے سریانی میں لکھنا پڑھنا سیکھ لیا۔ اس کے بعد جب بھی حضور علیہ السلام کو یہود کی طرف کچھ لکھنا ہوتا تو مجھ سے لکھواتے اور جب ان کی طرف سے کوئی خط آتا تو میں حضورؐ کو پڑھ کر سناتا۔

(ترمذی کتاب الادب باب فی تعلیم السریانیۃ)

معلم خیر

حضرت عبد اللہ بن عمروؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دن آنحضرت ﷺ اپنے گھر سے نکل کر مسجد میں تشریف لائے اور دیکھا کہ مسجد میں دو حلقے بنے ہوئے ہیں۔ کچھ لوگ تلاوت قرآن کریم اور دعائیں کر رہے ہیں اور کچھ لوگ پڑھنے پڑھانے میں مشغول ہیں۔ اس پر حضورؐ نے فرمایا۔ دونوں گروہ نیک کام میں مصروف ہیں۔ یہ قرآن کریم پڑھ رہا ہے اور دعائیں مانگ رہا ہے، اللہ تعالیٰ چاہے تو انہیں دے اور چاہے تو نہ دے یعنی ان کی دعائیں قبول کرے یا نہ کرے۔ اور یہ لوگ پڑھنے پڑھانے میں مشغول ہیں اور خدا تعالیٰ نے مجھے معلم اور استاد بنا کر بھیجا ہے۔ اس لئے آپؐ پڑھنے پڑھانے والوں میں جا بیٹھے۔

(ابن ماجہ فضل العلماء)

بدظنی سے بچو

کلام سیدنا حضرت مسیح موعود

اگر دل میں تمہارے شر نہیں ہے
تو پھر کیوں ظنِّ بد سے ڈر نہیں ہے
کوئی جو ظنِّ بد رکھتا ہے عادت
بدی سے خود وہ رکھتا ہے ارادت
گمانِ بد شیاطیں کا ہے پیشہ
نہ اہلِ عفّت و دیں کا ہے پیشہ
تمہارے دل میں شیطاں دے ہے بچّے
اسی سے ہیں تمہارے کام کچّے
وہی کرتا ہے ظنِّ بد بلا رَیب
کہ جو رکھتا ہے پردہ میں وہی عیب
وہ فاسق ہے کہ جس نے رہ گنوایا
نظر بازی کو اک پیشہ بنایا
مگر عاشق کو ہرگز بد نہ کہیو!
وہاں بدظنّیوں سے بچ کے رہیو
اگر عشاق کا ہو پاک دامن
یقیں سمجھو کہ ہے تریاق دامن
مگر مشکل یہی ہے درمیاں میں
کہ گُل بے خار کم ہیں بوستاں میں
تمہیں یہ بھی سناؤں اس بیاں میں
کہ عاشق کس کو کہتے ہیں جہاں میں
وہ عاشق ہے کہ جس کو حسبِ تقدیر
محبّت کی کماں سے آ لگا تیر
نہ شہوت ہے نہ ہے کچھ نفس کا جوش
ہوا اُلفت کے پیمانوں سے مدہوش
لگی سینہ میں اس کے آگ غم کی
نہیں اس کو خبر کچھ پیچ و خم کی

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت 2 روپے 50 پیسے

بچوں کا سیکشن

مکرم حبیب الرحمان زیروی صاحب انچارج خلافت لائبریری

بچوں کے لئے لائبریری کی اہمیت

اور

خلافت لائبریری میں بچوں کا سیکشن

کسی قوم کے مستقبل کا دارومدار اس کے نونہالوں کی تعلیم و تربیت کے نظام پر ہوتا ہے اور عادات و خصائل کی ابتدائی مراحل میں پختگی آئندہ زندگی میں بچوں کی راہنمائی کا سبب بنتی ہے۔

یہ حقیقت تو واضح ہے کہ علم کتابوں میں پوشیدہ ہے اور کتابیں پڑھ کر ہی علمی ترقی ممکن ہے۔ لہٰذا بچپن سے ہی اگر مطالعہ کتب کی عادت ڈال دی جائے تو بڑے ہو کر بچے بہت بھرپور طریق سے سنجیدہ علمی فضا میں داخل ہو کر عظیم الشان انقلابات کا پیش خیمہ ثابت ہوتے ہیں۔ مگر افسوس کے ساتھ کہا جا سکتا ہے کہ ہمارے ہاں ذوق مطالعہ کی کمی ہے اور بچے اپنے فارغ اوقات میں یا تو کھیل کے میدانوں کا رخ کرتے ہیں یا پھر گپ شپ لگا کر وقت ضائع کرتے رہتے ہیں۔ تاریخ شاہد ہے کہ جب تک متبعین رسول اللہ ﷺ اور اس کی کتاب سے ہدایت حاصل کرتے رہے کامیاب و کامران رہے۔ اور اسی کی روشنی میں انہوں نے تمام علوم حاصل کر کے اپنے علم کا سکہ تمام عالم پر بٹھایا۔ مگر آہستہ آہستہ علمی ترقی کا یہ گران کے ہاتھ سے جاتا رہا اور وہ زوال کا شکار ہو گئے۔ چنانچہ ضروری ہے کہ ہم بچوں کے لئے ایسا ماحول پیدا کریں جو بچوں کو کتابیں پڑھنے اور مطالعہ کا عادی بنا دے۔ تاکہ دوبارہ وہ رفعتیں حاصل ہو سکیں جو کھوئی گئی ہیں۔

اگر ہم بچے میں مطالعہ کا شوق پیدا کر دیں تو آخر دم تک وہ کتاب کی رفاقت سے دستبردار نہیں ہو گا اس طرح اس کے علم میں بھی اضافہ ہو گا اور غلط قسم کے خیالات سے بھی بچا رہے گا۔ لہٰذا والدین کو چاہئے کہ وہ بچوں کو ابتداء سے ہی زائد مطالعہ کی عادت ڈالیں اور بچوں میں نصابی کتب کے علاوہ دیگر کتب کے مطالعہ کا بھی شوق پیدا کر دیں۔ وہ اچھی طرح معلوم کر لیں کہ علم حاصل کرنا ایک مسلسل عمل ہے۔ جو زندگی بھر جاری و ساری رہتا ہے۔

قومی زندگی میں کتب خانوں کو دل کی حیثیت حاصل ہے۔ جس طرح دل متحرک ہونے کے باعث انسانوں کو زندہ و جاوید رکھتا ہے۔ اس کے تمام اعضاء متحرک رہتے ہیں۔ اسی طرح کتب خانہ' جدید تعلیمی مواد سے روشناس کراتا ہے۔ موجودہ دور میں علم بے حد وسیع ہو چکا ہے۔ اس کا کسی حد تک نظارہ صرف لائبریریوں کی مدد سے کیا جا سکتا ہے۔ دیگر علوم و فنون کی طرح بچوں کا ادب تعلیم یافتہ اقوام کے نزدیک بنیادی اہمیت رکھتا ہے تاکہ نئی نسل کی تربیت کا مناسب انتظام ہو سکے اور مستقبل کے معماروں میں مطالعے کے ذوق میں اضافہ کیا جا سکے۔ بچوں کی لائبریری کے بارہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

"بچوں کے لئے بعض اچھی کہانیاں ہیں۔ جو ان کے اخلاق کو خراب کرنے والی نہ ہوں۔ سنوارنے والی ہوں یہ بھی بڑی مفید چیز ہے۔ بچوں کا اپنا سیکشن علیحدہ ہو سکتا ہے۔ دراصل یہ معاملہ ذرا سوچ کر طے کرنے والا ہے۔ ابھی تک تو میرے ذہن میں نہیں کہ ہماری جماعت میں ایسے دوست ہیں جن کے پاس اس قسم کے دماغ ہوں اور وہ بچوں کے لئے مفید کتابوں کا انتخاب کر سکیں۔ لیکن یہ ایک اہم ضرورت ہے کہ ہر عمر کے بچے کے دماغ کے لئے علیحدہ کہانی چاہئے۔"

حضور کے اسی ارشاد کی روشنی میں خلافت لائبریری میں بچوں کے لئے علیحدہ سیکشن 1982ء میں قائم کیا گیا۔

فروری 1989ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی خدمت میں جگہ کی کمی کے باعث اس سیکشن کی نئی عمارت کے قیام کی درخواست کی گئی تو حضور نے تحریر فرمایا۔

"بچوں کے لئے بے شک لائبریری کے ساتھ والی جگہ پر ریڈنگ روم بنائیں۔ اجازت ہے۔ لیکن بچوں کے شوق کو جلا دینے کی خاطر ان کے لئے مفید اور معلوماتی ویڈیوز کا بھی انتظام ہونا چاہئے۔ اس سے ان کا علم بڑھے گا۔ اور دلچسپی پیدا ہوگی۔ میں خود بھی یہاں سے بچوں کے لئے ویڈیو کے بارہ میں پتہ کروا رہا ہوں ملنے پر بھجوا دی جائیں گی۔"

حضور کے اس ارشاد کی روشنی میں 1989ء میں بچوں کی لائبریری ایک ہال میں منتقل کر دی گئی۔ اور اس کے ساتھ ویڈیو کیسٹ کے ذریعہ معلوماتی فلمیں دکھانے کا انتظام بھی کر دیا گیا۔ جو اتوار کے دن صبح نو سے گیارہ بجے تک دکھائی جاتی ہیں۔

بچوں کی کتب کے متعلق حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

"بچوں کے لئے باہر کی دنیا سے بھی جدید کتب حاصل ہونی چاہئیں۔ جن میں بہترین تصویروں کے ساتھ عام معلومات مہیا کی جاتی ہیں۔"

(ارشاد حضور مورخہ 82-11-30)

بچوں کی لائبریری کے متعلق چند معلومات درج ذیل ہیں۔

اوقات کار بچوں کے سیکشن کے اوقات سکول ٹائم کے بعد سے نماز مغرب تک ہیں۔ گرمیوں کی تعطیلات میں یہ اوقات صبح سات بجے تا دوپہر ایک بجے ہوتے ہیں۔

ممبرشپ بچوں کی لائبریری کے موجودہ ممبران کی تعداد 2715 ہے۔ کوئی بھی بچہ اس کا ممبر بن سکتا ہے۔ اس کی سالانہ ممبر شپ فیس دس روپے ہے۔

ممبرشپ فارم پر صدر محلہ اور منتظم اطفال کی تصدیق کروائی جاتی ہے۔

مطالعہ کنندگان اس لائبریری سے استفادہ کرنے کے لئے اوسطاً سوا سو بچے روزانہ مطالعہ کے لئے آتے ہیں۔ لیکن تعطیلات میں یہ تعداد روزانہ تین سے ساڑھے تین سو تک پہنچ جاتی ہے۔

بچوں کے سیکشن میں گرمیوں کی شدّت سے حفاظت کے پیش نظر روم کولروں کا انتظام بھی کیا گیا ہے۔

اجراء کتب ایک وقت میں ایک ممبر کو دو کتابیں پندرہ دن کے لئے جاری کی جاتی ہیں۔

کتب اس وقت بچوں کے لئے لائبریری میں کتب کی کل تعداد تقریباً دس ہزار ہے۔ بچوں کی کتب میں انگریزی اور اردو کی کتب شامل ہیں۔ ان میں معلوماتی' اسلامی' جماعتی' وقف نو کا نصاب' نیز حوالہ جاتی کتب۔ اٹلس' انسائیکلوپیڈیا اور مختلف قسم کے چارٹس شامل ہیں۔

رسائل۔ کتب کے علاوہ بچوں کے ہمراہ تقریباً 25 رسائل بھی لائبریری میں آتے ہیں۔

سمعی و بصری مواد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی روشنی میں بچوں کو معلوماتی ویڈیو فلم دکھانے کا بھی انتظام موجود ہے۔ چنانچہ ہر اتوار کو صبح نو تا گیارہ بجے بچوں کو ویڈیو فلم دکھائی جاتی ہے۔

حوالہ جاتی خدمات سکول کی چھٹیوں کے دوران بچوں کے مقالہ جات اور پروجیکٹس میں معاونت فراہم کی جاتی ہے۔ ذیلی تنظیموں کے مختلف قسم کے مقابلہ جات مثلاً تقریری مقابلہ جات' بیت بازی اور کھیل میں ان کی تیاری میں معاونت فراہم کی جاتی ہے۔

اسی طرح سکولوں کے مقابلہ جات میں تیاری کے لئے معاونت فراہم کی جاتی ہے۔

بچوں کے مختلف وفود جن میں واقفین نو مختلف سکولوں اور بیرون شہر سے آنے والے بچے شامل ہیں کو لائبریری کے دورہ کے دوران لائبریری کا تفصیلی اور مکمل تعارف کروایا جاتا ہے۔

ثقافتی سرگرمیاں بچوں کی لائبریری میں بچوں کی دلچسپی کو قائم رکھنے کی خاطر وقتاً فوقتاً کتب کی نمائش کا اہتمام کیا جاتا ہے۔

ہمہ جہتی افادیت الغرض بچوں کی ذہنی نشوونما اور تعلیمی پرورش و ارتقاء کے لئے لائبریری ہر لحاظ سے مفید ادارہ ہے۔ "بچوں کا سیکشن" نہایت درجہ فائدہ بخش ہے۔ مہد سے لحد تک حصول علم ایک مقدس فریضہ ہے جس کے ایک پہلو کا سامان بچوں کا سیکشن فراہم کرتا ہے۔ ہر طرح کی دلچسپیاں اور معلومات بچوں کی تربیت کا عمدہ ماحول مہیا کرنے کا ذریعہ ہیں۔ امتحانات کے بعد عموماً بچے مختلف مشاغل کی تلاش میں ہوتے ہیں۔ اور یہی ایام تعلیمی لحاظ سے اگلے قدم کی مضبوط بنیادیں تعمیر کرنے کے دن ہوتے ہیں اس لئے بے کار اور سرگرداں پھرنے سے بچانے اور بے مقصد کھیل کود اور آوارگی سے محفوظ رکھنے کے لئے والدین کو چاہئے کہ اپنے بچوں کا رخ لائبریری کی طرف پھیر دیں جہاں ان کو پاکیزہ فضا میں گویا بہترین گہوارہ تہذیب و تربیت میسر آئے گا۔

خلافت لائبریری-ربوہ

خلافت لائبریری ربوہ جماعت احمدیہ عالمگیر کی مرکزی لائبریری ہے۔ اس میں جماعت کی شائع شدہ کتب اور دیگر مذہبی کتب کے علاوہ ہر شعبہ ہائے زندگی سے متعلق مواد جمع کرنے کی کوشش جاری ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے اس وقت یہ لائبریری قیمتی اور نایاب لٹریچر کا خزانہ ہے جس کے ذریعہ جماعتی ضروریات پوری کی جاتی ہیں۔ اس وقت لائبریری کا مواد ایک لاکھ پچیس ہزار سے تجاوز کر گیا ہے۔

ضروری ہے کہ جماعت احمدیہ کو علوم جدیدہ سے آگاہ رکھنے کے لئے دنیا بھر میں جاری نت نئی تحقیقات اور جدید علوم سے متعلق ضروری مواد کو لائبریری میں محفوظ کیا جائے۔ اس سلسلہ میں درخواست ہے کہ

- نئی کتب' جدید رسائل' تاریخی مائکروفلم' دلچسپ و معلوماتی آڈیو' ویڈیو کیسٹ' سیڈیز اور دیگر اہم مواد کے حصول کے سلسلے میں ہر ممکنہ تعاون فرمائیں۔
- ایسے مواد کے حصول کے سلسلے میں مطلع فرمائیں جس کے ذریعہ سے موقف جماعت کے ثبوت میں مدد ملے یا جماعت پر نئے اعتراضات کا جواب دیا جا سکے۔
- آپ دوران تعلیم تحریر کردہ اپنے مقالے کی کاپی بھی لائبریری کے Thesis and Desertation Section میں محفوظ کروا سکتے ہیں۔

اس کے علاوہ آپ اپنی کسی بھی زبان میں شائع شدہ کتاب یا مضمون کی کاپی لائبریری کے ریکارڈ کے لئے بھجوا سکتے ہیں۔ یقیناً یہ ہمارے مواد میں گراں قدر اضافہ ہوگی۔

آپ کے بھرپور تعاون کے ہم ہمیشہ ممنون رہیں گے۔ فجزاکم اللہ

(حبیب الرحمان زیروی لائبریرین خلافت لائبریری-ربوہ)

☆☆☆☆☆

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر32632 میں رانا عبدالجبار احمد ولد خضر حیات قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ حال شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-6-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع زاہد کالونی گوجرانوالہ مالیتی/-175000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-1800 ریال ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد رانا عبدالجبار احمد ساکن پنڈی بھاگو ضلع سیالکوٹ حال شرق اوسط گواہ شد نمبر1 صاحبزادہ شکیل احمد گواہ شد نمبر2 طاہر مغفور خان ولد منصور الحسن اسلام آباد۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر32633 میں بشریٰ عابدہ زوجہ سید عبدالهادی باری قوم گگے زئی پیشہ خانہ داری عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سرسید ٹاؤن نارتھ کراچی حال شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-9-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ 1- زیورات وزنی 50 تولہ سونا مالیتی/-260000 روپے۔ اور حق مہر/-60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-100 ریال ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ الامتہ بشریٰ عابدہ نارتھ کراچی شرق اوسط گواہ شد نمبر1 ملک بشیرالدین خان شرق اوسط گواہ شد نمبر2 پیر مسعود احمد شرق اوسط

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر32634 میں شمیم اختر بھٹی ولد رشید احمد بھٹی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ربوہ حال شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1999-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع شکور پارک ربوہ مالیتی/-600000 لاکھ روپے جس کے 1/2 حصہ کا مالک ہوں اور 1/2 حصہ کی مالک اہلیہ ام ہے مالیتی/-300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-1200 ریال ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد شمیم اختر بھٹی C/O طاہر احمد بھٹی کارکن دارالضیافت ربوہ گواہ شد نمبر1 سفیر احمد باجوہ ساکن شرق اوسط گواہ شد نمبر2 Saud Ahmad شرق اوسط۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر32635 میں امام اللہ ولد برکت اللہ قوم احمدی پیشہ ملازمت عمر28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کیرالہ انڈیا حال شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-4-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-2500 ریال ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد امام اللہ ساکن کیرالہ انڈیا حال شرق اوسط گواہ شد نمبر1 شیخ خالد حسین انڈیا حال شرق اوسط گواہ شد نمبر2 انور احمد کیرالہ انڈیا حال شرق اوسط۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر32636 میں انور احمد ولد حبیب احمد صاحب قوم احمدی پیشہ کاروبار عمر39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوڈالی کیرالہ انڈیا شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-4-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-4000 ریال ماہوار بصورت ٹھیکیداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد انور احمد ساکن کوڈالی انڈیا حال شرق اوسط گواہ شد نمبر1 شیخ خالد حسین اڑیسہ انڈیا حال شرق اوسط گواہ شد نمبر2 Nizam Ahmad K.A. شرق اوسط۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر32637 میں امین الاسلام فضل ولد الحاج شاہ محمد سلیمان قوم شاہ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈھاکہ بنگلہ دیش حال شرق اوسط بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 99-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-750 ریال ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد امین الاسلام ساکن ڈھاکہ حال شرق اوسط گواہ شد نمبر1 Saud Ahmad شرق اوسط گواہ شد نمبر2 عطاء المجیب راشد شرق اوسط۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر32638 میں عبدالمقیت جوئیہ ولد رائے محمد عبداللہ جوئیہ قوم جوئیہ پیشہ کاشتکاری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-1-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ترکہ والد مرحوم زرعی زمین 8 کنال 3 مرلہ واقع ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا مالیتی/-100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ/-2000 روپے ماہوار بصورت جائیداد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جائے۔ العبد عبدالمقیت ساکن ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر1 محمد سرفراز ساکن ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر2 ذولنورین ساکن ٹھٹھہ جوئیہ ضلع سرگودھا۔

☆☆☆☆☆☆

مسل نمبر32639 میں اصغر علی ولد اللہ داد صاحب قوم رند پیشہ کاشتکاری عمر73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر78 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2000-2-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ نہری زمین 1.5 ایکڑ مالیتی/-750000 روپے۔ احاطہ بمعہ مکان برقبہ 8 مرلہ مالیتی/-30000 روپے۔ کل جائیداد/-780000 روپے۔ اس وقت مبلغ/-13008 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔ العبد اصغر علی چک نمبر78 جنوبی ضلع سرگودھا گواہ شد نمبر1 منظور احمد وصیت نمبر 27713 گواہ شد نمبر2 رشید احمد صدر جماعت احمدیہ چک نمبر78/ج ضلع سرگودھا۔

☆☆☆☆☆☆

بقیہ صفحہ 4

حضرت مسیح موعود کے حضور یہ مضمون لکھا:

"میں حضور کے تصور میں بڑا حظ پاتا ہوں اور ذکر اللہ اور عبادات اور نماز کے وقت میں اس سے بہت لذت آتی ہے۔"

اس کے جواب میں (جو کارڈ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کا لکھا ہوا تھا) حضور نے فرمایا "یہ شرک ہے اس سے اجتناب کرنا چاہئے۔"

(3) حضرت مسیح موعود اکثر خطوط میں نمازوں کو سنوار سنوار کر پڑھنے کی تاکید فرمایا کرتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆

حضرت مولوی امام الدین صاحب

حضرت مولوی صاحب کے خودنوشت حالات

حضرت مولوی امام الدین صاحب آف گولیکی ضلع گجرات حضرت اقدس مسیح موعود کے رفقاء میں سے تھے۔ آپ کا ایک مضمون اخبار الحکم قادیان 21۔ اگست 1935ء میں شائع ہوا جو آپ نے ذکر حبیب کی ایک مجلس میں پڑھ کر سنایا تھا۔ اس میں آپ کے مختصر ذاتی خاندانی حالات کے علاوہ ان واقعات کا بھی ذکر ہے جن سے آپ کو احمدیت کی طرف توجہ ہوئی۔ اس میں تصوف اور صوفیوں کا بھی مختصر حال بیان ہے اور حضرت اقدس مسیح موعود کے بعض معجزات اور فیوض کا بھی ایمان افروز تذکرہ ہے۔ یہ نہایت دلچسپ اور لطیف مضمون اخبار مذکور کے شکریہ کے ساتھ ذیل میں ہدیہ قارئین ہے۔

(مدیر)

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

میں اللہ تعالیٰ کا شکر کرتا ہوں اور الحمدللہ رب العالمین پڑھتا ہوں جس نے میری تربیت ایسی صفت کے ماتحت فرمائی۔...... اور میری فطرت طالب المولیٰ ہونے میں اپنے جد اعلیٰ حضرت دیوان حاجی عبداللہ بغدادی اور جد امجد الحاج اکرام الدین المدفون فی جنة البقیع کے مشابہ بنائی۔

علاوہ برآں علوم مروجہ عربی فارسی عقلی نقلی پر اپنے والد ماجد رحمتہ اللہ کی وساطت سے واقفیت پائی۔ پھر خداوند کریم کی مہربانی سے ہر قسم کے علوم سے میں بہرہ ور رہا۔ حتیٰ کہ فارسی کی انشاپردازی اور شاعری بھی سیکھی اور علوم وہمیہ' رمل نجوم' مسمریزم یعنی علم توجہ وظائف تعویذات بھی مطالعہ کئے۔ گو میں نے علوم مذکورہ کو بدرجہ کمال تو حاصل نہیں کیا مگر اس سے میری اصلی مراد تکمیل انسانیت تھی۔ اور حصول حقانیت و روحانیت بناء علیہ سلوک و تصوف اور مردان خدا کی صحبت کا شوق دامنگیر رہتا تھا۔

حضرت ابی المکرم الفاضل الجلیل بدرالدین رحمتہ اللہ علیہ اکثر مع اشتغال تعلیم علوم عربی فارسی مجرد فقراء اور صاحب کرامات اولیاء سے بڑی محبت رکھتے تھے۔ گدی نشین مشائخ کے سلسلہ میں داخل ہونا انہیں ہرگز پسند نہ تھا۔ ان کے استاد حضرت مولانا شمس الدین صاحب جالندھری بڑے ولی اللہ اور صاحب کرامات تھے۔ آپ اکثر ان کی کرامات سناتے تھے اور ان کا اتقا اور حالات کا اخفا بیان فرماتے تھے۔ ہدایت النحو پڑھاتے ہوئے جب اکل الکمثرے یحیٰ (یحیٰ نے ناشپاتی کھائی) کی مثال آئی تو حضرت شاہ صاحب نے مجھ سے پوچھا کمثرے جانتے ہو۔ میں نے نفی میں جواب دیا تو آپ نے اپنی جیب مبارک میں ہاتھ ڈال کر ناشپاتی نکالی اور دکھا کر زیر دامن کر دی اور سبق دینے لگے۔

میں نے ناشپاتی کبھی دیکھی نہ تھی جا کر بازار میں پوچھا تو میوہ فروش کہنے لگے کہ ناشپاتی کا ابھی موسم نہیں دیر سے آئیں گی۔

ہماری تعلیم کی حالت میں کئی لوگ دعا کرانے اور مہمات کے انجام دریافت کرنے آتے۔ تو آپ پہلے سے ہی فرماتے کہ وہ شخص آتا ہے تمہارے سبق میں ہارج ہو گا اسے جواب دے دو۔ جو کہ بعد میں پورا ہو جاتا تھا۔ مگر ہمیں اور سائل کو مخفی رکھنے کی تاکید شدید فرماتے تھے۔ میں ڈر اور شرم کے مارے کبھی کچھ نہ پوچھتا مگر فقر و تصوف کا شوق دل میں بڑھتا جاتا تھا اور صوفی لوگ درویشانہ صورت کے ہمارے ہاں آتے تھے۔ حضرت ابی المکرم سے پوشیدہ ان سے وظائف پوچھتا۔ اور حسب استطاعت اللہ اللہ کرتا پاس انفاس وغیرہ سیکھتا تھا۔

ہر قسم کے فقراء رند اور متشرع گدی نشین وغیرہ تھے کہ ہندو مسلم سے سائل روحانیت بن کر وظائف اور مشغلے اور مراقبے دریافت کرتا رہا۔ چنانچہ قادری سلسلہ میں بنانے والے حضرات کو بھی ملا اور نقشبندیوں سے بھی توجہات لیں۔ اور رند اہل کشف بھی دیکھے۔ اور بایں ہمہ حسن ظن سب پر تھا۔ چنانچہ سیال شریف دوبارہ گیا اور سید پیر حیدر شاہ صاحب کی خدمت میں جلالپور کیکناں بھی کئی بار جاتا رہا اور جو وہ بتاتے اس پر عمل کرتا رہا۔ مست فقراء اہل کشف کے کشوف بھی صحیح پائے غرض بیس تیس سال کی مدت میں بقدر فہمید یہ تو سمجھ لیا کہ صوفی ہر ایک فرقے میں موجود ہیں مگر حیرت تو یہ تھی کہ وہ کون سی بات ہے جو دین ہی سے خاص ہے' صرف آنحضرت ﷺ کی وساطت سے ملتی ہے۔ جبکہ کشف اور بعض خرق عادت باتیں اور ذکر قلبی وغیرہ لطائف اور مراقبات ہر مذہب و ملت کے فقراء اور صوفیاء میں بالاشتراک پائے جاتے ہیں۔ آخر جب تیرہویں صدی کا اخیر آیا تو مجھے مجدد کی تڑپ لگی۔

پہلے تو ڈھونڈھ بھال کے سلسلہ میں انجمن حمایت اسلام کی مجموعی ہیئت کو میں نے مجدد تصور کیا۔ گو جلدی ہی ممبروں کے حالات سن کر سمجھ لیا کہ گو دین کے علوم کی ترقی تو ان کے مدنظر ہے مگر روحانیت کے آثار یہاں نظر نہیں آتے۔ خیر۔ اس اثناء میں ایک رؤیا دیکھا کہ ہمارے مشرق و جنوب کی جانب سے ایک بڑا لشکر گھوڑوں پر سواروں کا ہوا پر اڑتا ہوا آسمان کی طرف سے ہماری طرف نزول فرما رہا ہے۔ چنانچہ ان میں سے ایک سوار ہمارے گھر آ اترا اور میری چارپائی پر آ کر بیٹھ گیا۔ اس نے مجھے ایک قرآن شریف بشکل حمائل اور ایک چاقو دیا جس سے قلم تراش کی جاتی ہے۔ اور پھر ایک اور رؤیا میں ایک بزرگ ہاتھ میں عصا لئے ہوئے چلتے ہوئے اور پھر کھڑے ہوئے دیکھے۔ ان کے گرد بہت سا مجمع تھا اور لوگ ان سے فیضیاب ہوتے تھے۔

پھر میری والدہ ماجدہ صالحہ قریشیہ رحمتہ اللہ تعالیٰ نے اپنی ایک رؤیا سنائی کہ میں نے دیکھا ہے کہ ایک بادشاہ نے تجھے پروانہ یا فرمان بھیجا ہے۔ ایک رملی نے مجھے بتایا کہ تجھے اس کامل مرد سے فائدہ ہو گا جس کے نام کا پہلا حرف غ ہے لیکن میں نے ان دنوں قادیان کا نام بھی نہیں سنا تھا۔

میری بخت بیداری کے ایام نزدیک آئے تو میرے چچا زاد بھائی حافظ کامل الدین مرحوم کا لڑکا محمد حسین نابینا حافظ میرے ملنے کے لئے ایک دن گولیکی آیا۔ تو اس نے حضرت اقدس کا ذکر کیا اور باتیں سنائیں۔ مگر صرف دعویٰ اور دلیل جو تھی وہ صوفیانہ طور پر نہ تھی اس لئے میری دلچسپی کا موجب نہ ہوئے۔ اور غالباً کوئی کتاب ازالۂ اوہام دوسری بار آ کر مجھے مطالعہ کے لئے دے گیا۔ مگر وہ بھی صوفیانہ رنگ کی نہ تھی اس لئے دلچسپ نہ ہوئی۔ ہاں فکر لگ گئی اور علماء اور مشائخ کی مخالفت سن سن کر حضرت مسیح موعود کا عالم فاضل ہونا دل میں آتا تھا۔

ایک دن کوئی مذکوری (ہرکارہ تحصیل) کتاب ہاتھ میں لئے ہوئے ہماری بیت میں جبکہ میں شرح مُلّا وغیرہ پڑھا رہا تھا آ بیٹھا۔ اور مسیح موعود کے ایک الہام پر گفتگو کی۔

پھر وہ سپاہی کہنے لگا کہ آپ یہ عربی کتاب (حضرت اقدس کی) دیکھئے پھر کچھ زبان سے کہئے۔ میں نے کہا کہ لاؤ تو سہی دیکھوں اس میں کیا ہے۔ میں نے دیکھا تو وہ پادری عمادالدین کے جواب میں تحدی سے عربی کا رسالہ (نام یاد نہیں) تھا۔ مطبوع مترجم تھا۔ میں رسالہ دیکھ کر حیران رہ گیا۔ اور مطالعہ کے لئے مطالبہ کیا تو اس سعید الفطرت نے مجھے ایک ماہ کے لئے دیا۔ پھر بھی میرے دل میں یہی آیا کہ یہ شخص فاضل علوم عربیہ اور اعلیٰ درجہ کا مناظر مذہب اور ماہر کتب عربیہ ہے۔ پھر ایک دن میرے چچا مرحوم شمس الدین رحمتہ اللہ میری خبرگیری اور حال پرسی کے لئے آئے اور رات کے وقت گفتگو کرتے ہوئے...... فرمایا: عزیز یاد رکھ کہ مرزا صاحب کے حق میں کوئی کلمہ ہتک آمیز نہ بولنا۔ وہ بڑا اولیاء اور بزرگ آدمی ہے۔ میں نے دیکھا وہ بڑا صالح اور عالم فاضل حامئ دین ہے ورنہ تباہی آ جائے گی۔ العیاذ باللہ۔ میں ڈر گیا اور شوق پیدا ہوا کہ ایک بار دیکھ تو لوں۔

میں ان ایام میں جناب پیر ظہور حسین صاحب سے ملنے بٹالہ آیا کرتا تھا۔ ایک دفعہ بٹالہ ان کے عرس یازدہم ربیع الثانی پر ان کی ملاقات کو آیا تو ان سے اجازت طلب کی کہ اگر آپ فرمائیں تو مرزا صاحب قادیانی کو دیکھ آؤں۔ انہوں نے اجازت دے دی۔ میں یکہ پر بوقت ظہر اس پاک بستی میں آیا۔ اور یکہ والے کو کہہ دیا کہ یہیں ٹھہرو میں نے واپس بٹالہ جانا ہے۔

نماز ہو چکی تھی بیت مبارک اس وقت چھوٹی سی تھی کہ ایک صف میں پانچ یا چھ آدمی نماز باجماعت پڑھتے تھے۔ میں نے نماز تو مقتدی بن کر پڑھ لی لیکن دوبارہ اس خیال سے پڑھی کہ میری نماز نہیں ہوئی۔ اس وقت غالباً مولوی قطب الدین صاحب امام تھے۔ یہ نماز عصر تھی۔ مگر میں نے نماز سے قبل حضرت اقدس سے ملنے کی خواہش کی تو حاضرین نے کہا کہ حضور ظہر کی نماز پڑھ چکے ہیں۔ اب عصر کے وقت آئیں گے۔ میں نے کہا میں نے واپس جانا ہے۔ میرے اصرار پر حضرت اقدس کو خبر کی گئی۔ آپ باہر تشریف لائے۔ غالباً دفتر محاسب کے سامنے گلی والا مسقف مقام تھا۔ حضور نے محبت سے فرمایا آپ کہاں سے آئے ہیں اور کیا مطلب ہے؟ میں نے کلام کرنے سے پہلے قلیل نذرانہ پیش کیا تو آپ نے فرمایا کہ یہ کسی فقیر محتاج کو دے دیں۔ پھر میرے اصرار پر یہی فرمایا کہ یہ کسی فقیر کو دے دیں۔ میں نے کہا بھی کہ لوگ فقیروں سے خالی ہاتھ ملنے کو اچھا نہیں جانتے مگر آپ نے نہ لیا۔ یہی سمجھا کہ عقیدت درست ہوتی تو نذر منظور کر لیتے۔

پھر فرمایا کہ پوچھو جو پوچھتے ہو۔ میں نے عرض کی کہ الگ ہو کر میرا عریضہ سنئے۔ فرمایا یہاں کوئی بیگانہ نہیں ہے آپ بے شک جو کہنا ہے کہیں۔ میں نے وحی کے متعلق آپ سے سوالات کئے حضور کے جواب پر عرض کیا میں بحث کرنے نہیں آیا۔ اور نہ مجھے طریق مناظرہ پسند ہے۔ آپ اہل اللہ کے طریق پر اپنی صداقت مجھے سمجھائیں تب مجھے سمجھ آئے گی۔

آپ نے فرمایا کہ پھر چند روز میرے پاس رہیں تو آپ کا مطلب حل ہو جائے گا۔ میں نے عرض کی کہ بوجوہ ملازمت مدرسہ سرکاری رہ نہیں سکتا' اتنی رخصت نہیں۔

آپ نے فرمایا کہ پھر آپ میری نسبت خدا سے پوچھیں (یہ پہلی بات تھی حضور کی جو میرے دل میں پسند آئی)۔ عرض کی خدا سے کیسے پوچھوں؟ فرمایا جس طرح آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے۔ (یہ دوسری بات تھی جس سے میرے دل کو حضور نے اپنی طرف کھینچ لیا)۔ میں نے عرض کیا وہ کس طرح؟ فرمایا' استخارہ کرو۔ پھر عرض کیا کہ کونسا استخارہ؟ فرمایا جو آنحضرت ﷺ نے فرمایا ہے۔ پھر میں نے رخصت مانگی۔ چلتے ہوئے حضور نے ایک خادم سے فرمایا کہ انہیں نور القرآن دے دو۔ (یہ رسالہ ان دنوں جاری تھا) وہ میں نے لے لیا۔ اس وقت حضرت مولوی عبدالکریم صاحب موجود تھے انہوں نے فرمایا کہ یہ شخص تو سعید معلوم ہوتا ہے۔ پھر میں یکہ پر سوار ہو کر واپس بٹالہ آیا۔ پیر جی نے پوچھا تو میں نے سب واقعہ بیان کر دیا مگر اپنا عندیہ بیان نہ کیا کیونکہ انہیں ناگوار گزرتا تھا۔

پھر میں نے گولیکی آ کر مطالعہ کتب حضرت اقدس وقتاً فوقتاً شروع کیا۔ اور استخارہ اور دعا سے کام لینے لگا۔ کئی خوابیں آتی تھیں مگر تسلی نہ ہوتی تھی۔ اور باتیں موافق و مخالف سننے لگا۔ کئی مرتبہ دعاؤں میں نہایت الحاح سے درخواست کرتا تھا کہ خدایا اگر مجھے مرزا صاحب کی صداقت کا حال نہ بتایا گیا تو میں قیامت کے دن جب باز پرس ہو گی تو حضرت مسیح موعود پر کیوں ایمان نہیں لایا اور کس لئے بیعت نہیں کی

تو میں یہی عذر پیش کروں گا کہ باوجود اتنے الحاح کے مجھے نہیں بتایا گیا۔ پھر کیا مجھے بلا حجت ہی دوزخ میں دھکیل دیا جائے گا۔ سیدھے راستے کی دعا پڑھتے پڑھتے اتنی مدت گزر گئی مولیٰ پاک رحم فرما۔ آمین

آخر تخمیناً چار ماہ بعد مجھے خواب آئی جو کئی بار استخارہ اور دعوات کے بعد آئی تھی۔ کہ کوئی شہر ہے (غالباً قادیان دارالامان ہی ہے) اس میں حضرت مسیح موعود نے صبح کی نماز پڑھائی ہے۔ آپ فارغ ہو کر اندر کے کمرے سے باہر کے دوسرے کمرے میں آبیٹھے۔ نہایت نورانی چہرہ' ریش مبارک حنا سے رنگین۔ میں دل میں کہہ رہا تھا کہ مدت ہوئی سوال کرتے کرتے مگر جواب کا انتظار ہے۔ حضور کے دہن مبارک سے بڑی آواز یہ آئی

"جس آونا سی اوہ تاں آ گیا"۔

یہ آواز گو حضور کے منہ سے نکلی تھی مگر نہایت موثر ہو کر میرے دل میں جاگزیں ہو گئی۔ جس کی روشنی سے شک اور وہم کی تاریکی سب دور ہو گئی اور علم بالیقین ہو گیا کہ جس مسیح ومہدی کا انتظار تھا وہ یہی ہے۔ صبح کا وقت اور بیت اور چہرہ مبارک نورانی۔ اور آواز وحی کی تاثیر دل نشین ہو گئی۔ پھر بیدار ہونے کے بعد کتاب مخالفانہ دیکھی۔ اس کے جواب کو دل نے پالیا۔ اور اکثر دوستوں اور شاگردوں کے رؤیا نے یقین کو ترقی دی۔ میرے چچا مرحوم کے پوتے گل حسن رحمہ اللہ نے بھی اپنا تائیدی خواب سنایا کہ مسیح موعود تمہاری بیعت لیں گے۔

مولوی غلام رسول صاحب راجیکی جو میرے پاس پڑھتے تھے انہوں نے بتایا کہ میں نے گیارہ بار مرزا صاحب کی صداقت سنی ہے۔ ایسے بہت سے دوستوں نے میرے یقین کی ایسے ہی رؤیا صادقہ سے امداد فرمائی۔ فالحمدللہ علیٰ ذالک۔ پھر میں نے غالباً 1895ء میں بیعت کر لی۔

اب حضور کا بڑا معجزہ جو خاص ہمارے گھر میں رونما ہوا لکھتا ہوں۔ وہ یہ ہے۔

عزیزم قاضی محمد ظہور الدین اکمل مڈل فارسی پاس کر کے گجرات انٹرینس پاس کرنے کے لئے گیا۔ اسے وہاں محنت اور اچھی غذا نہ ملنے سے حرارت شروع ہو گئی آخر ایک حاذق طبیب نے مجھے اور میری والدہ کو علیحدگی میں کہا کہ تمہارا لڑکا مدقوق ہو گیا ہے۔ اور دوسرے درجہ میں بیماری ترقی کر گئی ہے۔ اس لڑکے کو نہ بتانا۔ بس معمولی علاج کرتے رہنا اور صبر کرنا۔

یہ بات سنتے ہی میری کمر ٹوٹ گئی اور مولوی غلام رسول صاحب راجیکی کو ساتھ لے کر قادیان آیا۔ حضور بیت مبارک کے سقف پر مع اپنے رفقاء اور معزز مہمانوں کے کھانا تناول فرما رہے تھے۔ میں نے عرض کی کہ حضور میں نے سنا ہوا ہے کہ سورالمؤمن شفاءٌ (پس خوردہ مومن شفا ہے) میرا لڑکا موت سے سخت بیمار ہے۔ یہ سنتے ہی حضور نے گوشت کی رکابی اور موجودہ روٹی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ اٹھا لو۔

مولوی غلام رسول صاحب نے جھٹ حضرت کا پس خوردہ سنبھال لیا اور باوجود مطالبہ کے اور کسی کو نہ لینے دیا۔ روٹی کے ٹکڑے کر کے شوربے میں ملا کر کپڑے میں باندھ لئے۔ پھر ہم وہ پس خوردہ لے کر گھر گئے اور عزیز اکمل کو آہستہ آہستہ کھلا دیا۔ اللہ تعالیٰ کی قدرت کاملہ اور حضرت اقدس کی برکت سے اس کی بیماری گھٹتے گھٹتے ناپید ہو گئی۔ ہاں ضعف اب تک نشان کے لئے باقی ہے۔

مولوی صاحب نے رؤیا کے ذریعہ مجھے بتایا کہ قاضی اکمل حضرت صاحب کی خدمت میں قادیان میں رہائش اختیار کرے تو صحیح و تندرست رہے گا۔ اس بنا پر یہ حضرت اقدس کا زندہ معجزہ ہے کہ اس کی زندگی باجود ضعف و ناتوانی ایک بڑا کام لیتی ہے۔

پھر میرا دوسرا فرزند محمد نورالدین اجمل طاعون کے دنوں میں بشامت اعمال اسی بیماری سے سخت بیمار ہو گیا۔ اور اعدائے سلسلہ کے مخالفین تاڑنے لگے کہ کب موقع طعن و تشنیع ہاتھ آئے۔ اور اس کی بیماری حد سے متجاوز ہو گئی۔ میں نے مضطرب ہو کر حضرت کے حضور گولیکی سے خط لکھا کہ حضور بڑی توجہ سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے گناہوں کو معاف فرمائے اور محمد نور کو زندگی باصحت بخشے۔

وہ بیماری سے دیوانہ ہو گیا تھا۔ اور دمبدم حالت بگڑ رہی تھی۔ یکایک بفضل ایزدی وہ اچھا ہو گیا۔ اب وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے صاحب اولاد ہے اور اچھا بھلا قادیان دارالامان میں آتا جاتا ہے۔ اور جماعت احمدیہ گولیکی کا امام و تعلیم تربیت کا کام کرتا ہے۔

اسی طرح بہت سی دعاؤں کو قبول ہوتے اور اس میں حضرت اقدس کے نشانات کو دیکھا۔

(1) حضرت مسیح موعود جب سیالکوٹ لیکچر دینے کے لئے تشریف لے گئے تو میں بھی مدرسہ سے رخصت لے کر لیکچر سننے کے لئے گیا۔ جس مقام پر حضور اترے ہوئے تھے دروازہ پر جا کر دربان سے درخواست کی تو اس نے کہا کہ حضور اس وقت کام میں مشغول ہیں اجازت نہیں مل سکتی۔ میرے ساتھ نواب خان تحصیلدار جو ان دنوں گجرات میں ملازم تھے ملاقات کے لئے موجود تھے۔ انہوں نے کسی خاص ذریعہ سے پیغام بھیجا تو حضور نے صرف مصافحہ اور سلام کی اجازت دی۔ اور بالاخانہ سے سیڑھیوں تک تشریف لائے۔ ہم نے بھی سلام اور مصافحہ کیا تو میں نے فرط اشتیاق میں جناب کے پائے مبارک کو چومنے کے لئے ہاتھ لگایا تو فوراً آپ نے میرے ہاتھ پکڑ کر فرمایا یہ بڑا گناہ ہے توبہ کرو۔

(میں نے اس وجہ سے پابوسی کا ارادہ کیا تھا کہ در مختار میں صلحاء اور علماء کبار کی پابوسی کی اجازت مندرج ہے اور پیران طریقت خصوصاً چشتیہ میں عموماً رواج ہے۔)

(2) مولوی غلام رسول صاحب راجیکی نے جن دنوں میرے پاس پڑھتے تھے ایک عریضہ

باقی صفحہ 6 پر

ارشادات حضرت مصلح موعود

عمل ایمان کا لباس ہے

دوسری چیز جو احمدیت میں داخل ہو کر انسان کو اپنے اندر پیدا کرنی چاہئے۔ وہ عمل ہے ایمان کے بعد عمل کا مقام آتا ہے۔ اور یہ وہ مقام ہے جہاں قوت محرکہ عمل میں آجاتی ہے۔ مثلاً بیلنا ہے۔ بیلنے میں اگر گنا ڈالا جائے۔ جو قوت محرکہ کا قائم مقام ہے اور پھر بیلنا حرکت کرے۔ تو اس سے رس ٹپکنے لگتی ہے اسی طرح انسان کے اندر جب عقیدہ پیدا ہوتا ہے اور قوت محرکہ بھی پیدا ہوتی ہے۔ تو قوت محرکہ مقصد کے ساتھ مل کر رس پیدا کرتی ہے جس طرح بیلنا ہو مگر اس میں گنا نہ ڈالا جائے۔ تو بیلنے کو حرکت دینے سے رس نہیں ٹپکتی۔ اس طرح اگر صرف عقیدہ ہی عقیدہ ہو قوت محرکہ نہ ہو تو اس سے انسان کوئی فائدہ حاصل نہیں کر سکتا۔ جس طرح بیلنے کو جب تک حرکت نہ دی جائے اور اس میں گنا نہ ڈالا جائے۔ انسان رس حاصل نہیں کر سکتا۔ رس نکالنے کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ بیلنا میں گنے ڈالے اور پھر اسے حرکت دے۔ اسی طرح جب کوئی مقصد معین ہوتا ہے اور پھر انسان کے اندر ایک جوش ہوتا ہے کہ اسے اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے کچھ کرنا چاہئے۔ اور پھر انسان وہ کام کرنے لگ جائے تو اس کو عمل کہتے ہیں۔

عمل کے بغیر بھی انسان صحیح نتیجہ پیدا نہیں کر سکتا۔ میں نے بتایا ہے کہ خالی بیلنا حرکت کرتا رہے اس میں گنا نہ ڈالا جائے۔ تو رس حاصل نہیں ہو سکتا۔ اسی طرح عقیدہ ہو۔ لیکن قوت محرکہ صحیح طور پر کام نہ کرے۔ تو ایمان بے کار ہے۔ اسی طرح اگر عمل ہو ایمان نہ ہو تو وہ عمل بھی بے کار ہے اس کا کوئی مفید نتیجہ حاصل نہیں ہو گا۔ یورپ والے کتنا عمل کر رہے ہیں لیکن چونکہ وہ عمل ایمان کے تابع نہیں اس لئے وہ روحانیت سے دور ہیں۔

دراصل عمل ایمان کا لباس ہے۔ اور ایمان مخفی چیز ہے۔ جب ہم لباس کو دیکھتے ہیں۔ تو اس سے یہ سمجھ لیتے ہیں۔ کہ اس کے پیچھے کوئی آدمی ہے۔ فرض کرو دور سے کوئی آدمی آرہا ہے۔ ہم اس کے کپڑے دیکھتے ہیں۔ تو ان کپڑوں سے سمجھ لیتے ہیں کہ وہ کوئی آدمی ہے۔ کبھی کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ وہ محض کپڑے ہی ہوتے ہیں۔ کوئی آدمی وہاں نہیں ہوتا۔ جیسے کوئی کپڑے دھو کر سکھانے کے لئے دیوار یا کسی درخت پر لٹکا دے۔ لیکن عام طور پر یہی ہوتا ہے کہ جب کپڑے نظر آئیں تو اس سے یہ نتیجہ نکالا جاتا ہے کہ ان کے پیچھے کوئی آدمی ہے اگر کوئی قمیص ہل رہی ہے۔ اور ایک شخص دوسرے سے کہتا ہے کہ دیکھو وہ کوئی آدمی آرہا ہے تو وہ اسے جھٹلائے گا نہیں۔ یہ نہیں کہے گا کہ تم جھوٹ کہتے ہو۔ دس لاکھ میں سے نو لاکھ 99 ہزار نو سو ننانوے حالات میں وہ آدمی ہوتا ہے۔ خالی قمیص نہیں ہوتی۔ لیکن کبھی کبھی خالی قمیص بھی لٹکی ہوئی ہوتی ہے۔ اور یہ استثنائی چیز ہے۔ ورنہ عام حالات میں قمیص اور آدمی دونوں اکٹھے ہوں گے۔ اسی طرح جب عمل نہیں ہو گا۔ ہم ایمان کو نہیں مانیں گے اور عمل ایمان کے بغیر پیدا نہیں ہوتا۔ عمل گواہی دیتا ہے۔ ایمان پر اور ایمان پیدا کرتا ہے عمل کو۔

راستبازی

تیسری چیز جو احمدیت میں داخل ہونے والے کے لئے اپنے اندر پیدا کرنا ضروری ہے۔ وہ راست بازی ہے یہ خلق بھی کام کے لئے ایک اصولی خلق ہے۔ راست بازی اپنی ذات میں ایک طبعی چیز ہے۔ مثلاً کوئی شخص آپ کے سامنے بوٹ رکھے اور کہے کہ یہ کیا ہے تو آپ کہیں گے یہ بوٹ ہے۔ اور اگر وہ شخص یہ کہے کہ تم اسے بوٹ نہ کہو۔ تو تم کہو گے۔ اور کیا کہوں یہ ہے ہی بوٹ۔ غرض راست بازی ایک طبعی چیز ہے۔ اور انسان مجبور ہوتا ہے کہ وہ سچ کہے لیکن جب مصلحتاً وہ اسے بدلنا چاہتا ہے۔ تو وہ ایک غیر طبعی چیز بن جاتی ہے راست بازی مذہبی چیز نہیں۔ راست بازی انسان کا طبعی حصہ ہے۔ جب تم سچ بولنے سے انکار کرتے ہو۔ تو گویا فطرت کا انکار کرتے ہو۔ راست بازی کس چیز کا نام ہے۔ فرض کرو تمہارے سامنے پہاڑ کا ایک ٹیلہ ہے۔ تو تم یہ بھی کہہ سکتے ہو کہ یہ ایک گدھا ہے۔ تم یہ بھی کہہ سکتے کہ یہ ریل ہے۔ تم یہ بھی کہہ سکتے ہو۔ کہ یہ لنڈن ہے۔ تم یہ بھی کہہ سکتے ہو کہ یہ نیویارک ہے۔ تم یہ بھی کہہ سکتے ہو کہ یہ دہلی ہے تم یہ بھی کہہ سکتے ہو۔ کہ یہ دریا ہے۔ تم یہ بھی کہہ سکتے ہو۔ کہ یہ ایک خیمہ ہے۔ تم یہ بھی کہہ سکتے ہو کہ یہ ایک خادم ہے جو پہرہ دے رہا ہے۔ تم یہ سب کچھ کہہ سکتے ہو لیکن جو شخص تمہارے ساتھ سازش میں شریک نہیں ہو گا۔ اسے جب تم کہو گے کہ یہ پہاڑی ہے تو وہ کہے گا ٹھیک ہے لیکن جب تم کہو گے یہ خیمہ ہے تو وہ کہے گا یہ جھوٹ ہے تم پاگل ہو گئے ہو۔ جب تم کہو گے یہ لنڈن ہے تو وہ کہے گا لاحول و لاقوۃ الا باللہ اگر تم کہو گے کہ یہ نیویارک ہے تو وہ کہے گا پاگل خانہ میں جا کر دماغ کا علاج کراؤ۔ غرض جھوٹ یا سازش میں جو شریک نہ ہو۔ اس کے سامنے جب کسی چیز کا وہ نام لو۔ جو اس کا اصلی نام نہیں تو تین کنڈیشنز ہوں گی۔ یا تو وہ کہے گا یہ تمسخر کر رہا ہے یا کہے گا کہنے والا احمق ہے یا کہے گا یہ جھوٹ ہے۔ ان تین حالتوں کے سوا اور کوئی صورت نہیں ہو سکتی۔ غرض راست بازی ایک طبعی خلق ہے اور اس کی علامت یہ ہے کہ جب کسی کے سامنے تم ایک چیز کا وہی نام لو گے جو اس کا اصلی نام ہے تو اس کی تصدیق کرے گا۔ (مشعل راہ ص 663 تا 664)

اطلاعات و اعلانات

درخواست دعا

○ مکرم جواد گل صاحب اسلام آباد سے تحریر کرتے ہیں کہ میرے والد مکرم چوہدری محمد آصف ساہی صاحب F-7/2 اسلام آباد بلڈ کینسر کے مرض میں مبتلا ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔

○ مکرم محمد افضل صاحب ابن مکرم محمد موسیٰ صاحب آف بستی سہرانی ساکن رکن آباد کالونی ڈیرہ غازی خان کی بیٹی سدرہ عمر تقریباً دو سال 12۔ جنوری 2000ء کو دروازے کے سامنے سے لاپتہ ہوگئی ہے۔ دعا کی درخواست ہے۔

○ مکرم رانا اعجاز احمد صاحب راوی بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بیمار ہیں۔

○ مکرم ملک نور الٰہی صاحب صدر جماعت حلقہ وحدت کالونی لاہور کی اہلیہ صاحبہ ہسپتال سے گھر آگئی ہیں۔ ابھی مکمل شفایابی نہیں ہوئی کمزوری بہت زیادہ ہے۔

○ محترمہ شاہدہ اشفاق صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر اشفاق احمد صاحب حلقہ سبزہ زار ملتان روڈ لاہور بیمار ہیں۔

○ اسیران راہ مولا مکرم مرزا محمد لطیف بیگ صاحب آف پتوکی اور ان کے 8 ساتھیوں کے لئے درخواست دعا ہے۔

○ محترمہ نسیم فرحت صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ ناصر احمد صاحب ہنزہ بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کا پچھلے دنوں دل کا بائی پاس ہوا ہے۔ ہسپتال سے گھر آگئی ہیں لیکن کمزوری بہت زیادہ ہے۔

○ محترمہ بشریٰ بیگم صاحبہ اہلیہ چوہدری لیاقت علی صاحب گوندل پریم کوٹ ضلع حافظ آباد بعارضہ کینسر شدید بیمار ہیں۔

○ مکرم محمود اللہ رشید صاحب اکاؤنٹنٹ نظارت اصلاح و ارشاد مقامی کے برادر نسبتی مکرم رفیق احمد صاحب کاہلوں (شاہ تاج شوگر ملز منڈی بہاؤالدین) کے معدے کا کامیاب آپریشن عزیز فاطمہ ٹرسٹ ہسپتال فیصل آباد میں مورخہ 2000-4-1 کو ہوا ہے۔

○ مکرم محمد عارف صاحب نائب ناظم اصلاح و ارشاد ضلع اسلام آباد یکم مارچ کو ایک ایکسیڈنٹ میں زخمی ہوگئے۔ ٹانگ کی ہڈی میں فریکچر ہوا۔ سروسز ہسپتال اسلام آباد میں داخل رہے اور 2000-3-24 کو گھر میں آگئے ہیں۔

○ مکرم محمد سلیم صدیقی صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی خالہ جان بیمار ہیں۔

○ محترمہ منصورہ اسلم صاحبہ نظام بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے والد صاحب شدید بیمار ہیں۔

○ مکرم قاضی اکبر محمود صاحب (Retd S D O) کافی عرصہ سے بیمار ہیں۔ اور بہت ہی کمزور ہوگئے ہیں۔ چل نہیں سکتے۔ احباب کرام ان کی صحت کاملہ کے لئے دعا کریں۔

☆ ☆ ☆ ☆ ☆ ☆

سانحہ ارتحال

○ مکرم عبدالمنان طاہر صاحب امیر جماعت احمدیہ مظفرآباد آزاد کشمیر تحریر فرماتے ہیں۔

خاکسار کے داماد مکرم ظفر احمد مرزا صاحب مورخہ 7۔ فروری 2000ء بعمر 46 سال راولپنڈی میں وفات پاگئے ہیں۔ موصوف مکرم مولوی بشیر احمد صاحب مولوی فاضل ساکن چکرال (راجوی۔ آزاد کشمیر) کے صاحبزادے تھے۔ مرحوم نے بیوہ کے علاوہ دو بیٹے اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ موصوف انتہائی مہمان نواز خوش خلق۔ خادم دین اور مالی قربانیوں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے تھے۔ احباب مرحوم کی بلندی درجات اور پسماندگان کے صبر جمیل کے لئے دعا کریں۔

ڈینٹل سرجن کی آسامی

○ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ڈینٹل سرجن کی آسامی خالی ہے۔ ایسے احباب و خواتین ڈاکٹرز جو کوالیفائیڈ ڈینٹل سرجن ہوں اور خدمت خلق کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواست اصل اسناد اور تجربہ کے سرٹیفکیٹ مورخہ 15۔ اپریل 2000ء تک بنام ایڈمنسٹریٹر ارسال کر دیں۔

درخواستیں امیر صاحب حلقہ / صدر محلہ کی سفارش سے آنی چاہئیں۔ ان کو گریڈ 6900-258-3804 کی ابتدائی تنخواہ ماہوار NPA مبلغ۔/500 روپے ماہوار اور گرانی الاؤنس مبلغ۔/1000 روپے ماہوار ملے گا۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال)

اعلان دارالقضاء

○ (محترمہ امۃ السبوح صاحبہ بابت ترکہ مکرم ولایت محمد طاہر صاحب)

محترمہ امۃ السبوح صاحبہ بنت مکرم ولایت محمد طاہر صاحب ساکن 36۔ کوارٹرز تحریک جدید ربوہ نے درخواست دی ہے کہ میرے والد بقضائے الٰہی وفات پاگئے ہیں۔ قطعہ 18/14 دارالعلوم غربی ربوہ برقبہ 12 مرلے 213 مربع فٹ ان کے نام بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ یہ قطعہ ان کے بیٹے مکرم منصور احمد جاوید صاحب کے نام منتقل کردیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ محترمہ حمیدہ طاہر صاحبہ (بیوہ)
2۔ محترمہ امۃ السبوح صاحبہ (بیٹی)
3۔ محترمہ امۃ الرؤف صاحبہ (بیٹی)
4۔ محترمہ امۃ الشفیق صاحبہ المعروف امۃ الشافی صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرم منصور احمد جاوید صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔ (ناظم دارالقضاء۔ ربوہ)

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

15۔ کشمیریوں کی شہادت پر جلوس

مقبوضہ کشمیر کے علاقے اننت ناگ میں 15 کشمیریوں کی شہادت کے خلاف مقبوضہ کشمیر میں مکمل ہڑتال ہوئی۔ کشمیریوں نے اننت ناگ میں کرفیو توڑ کر مظاہرہ کیا۔ بھارتی فوج اور پولیس نے مظاہرین پر وحشیانہ لاٹھی چارج کیا جس سے درجنوں افراد زخمی ہوگئے۔ یہ 15۔ افراد چند دن قبل ایک احتجاجی مظاہرے میں پولیس فائرنگ سے ہلاک ہوگئے تھے۔ فوجی دستوں نے حساس علاقوں کا محاصرہ کئے رکھا۔ پولیس نے موقف اختیار کیا ہے کہ ہلاک ہونے والوں کی موت عسکریت پسندوں کی گولیوں سے ہوئی جو مظاہرین میں چھپے ہوئے تھے اور جنہوں نے پولیس کیمپ پر فائرنگ کی۔

امریکہ کا بھارت کو صاف جواب

سلامتی کونسل کی مستقل نشست کی رکنیت کے حوالے سے امریکہ نے بھارت کو صاف جواب دے دیا ہے۔ امریکی صدر کلنٹن کی انتظامیہ نے کہا ہے کہ امریکہ توسیع شدہ سلامتی کونسل کی رکنیت کے لئے جاپان اور جرمنی کی حمایت کرے گا۔

جاپانی کابینہ مستعفی

جاپانی وزیراعظم ابوچی مستقل بے ہوشی کی حالت میں ہیں۔ نئی حکومت کی تشکیل کے لئے جاپانی کابینہ نے استعفیٰ پیش کردیا ہے۔

نئی حکمت عملی بنانے کا اعلان

بھارتی فوج کے سربراہ جنرل وی پی ملک نے اعلان کیا ہے کہ حریت پسندوں سے نبٹنے کے لئے نئی حکمت عملی بنائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ کشمیر میں حریت پسندوں کی تعداد بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے حکومت اور عوام دونوں سے تعاون کی اپیل کی۔

لالو اور رابڑی کی گرفتاری کا حکم

چالیس لاکھ روپے کی کرپشن کے الزام میں بھارتی صوبہ بہار کے سابق وزیر اعلیٰ اور بھارت کی اہم متنازعہ سیاسی شخصیت لالو پرشاد یادیو اور انکی اہلیہ بہار کی موجودہ وزیر اعلیٰ رابڑی دیوی کی گرفتاری کا حکم دے دیا گیا ہے۔ بھارت کے طاقتور ادارے سنٹرل بورڈ آف انوسٹی گیشن کی خصوصی عدالت نے لالو پرشاد اور رابڑی دیوی پر فرد جرم عائد کرکے ان کے ناقابل ضمانت وارنٹ جاری کردیئے ہیں۔ یاد رہے کہ رابڑی دیوی کا تعلق مرکز میں حکمران بی جے پی کی سخت مخالف قوتوں سے ہے اور حال ہی میں ان کو بہار کی وزارت اعلیٰ سے ہٹایا گیا مگر وہ چند دنوں ہی کے بعد کانگرس کی حمایت سے دوبارہ وزیر اعلیٰ بننے میں کامیاب ہوگئیں۔ اپوزیشن جماعتوں کے وفد نے ریاستی گورنر سے ملاقات کرکے رابڑی دیوی کو برخاست کرکے کسی دوسرے رہنما کو وزیر اعلیٰ نامزد کرنے کا مطالبہ کیا ہے۔

دنیا کے امیر ترین شخص کو نقصان

دنیا کے امیر ترین شخص مائیکروسافٹ کمپنی کے مالک بل گیٹس کو ایک عدالت کی طرف سے مارکیٹ اجارہ داری کا مجرم قرار دیئے جانے کے بعد اس کی کمپنی کے حصص کی قیمتیں گر گئیں ہیں اور اس کو ایک ہی دن میں 12۔ ارب ڈالر کا نقصان اٹھانا پڑا ہے۔

امریکہ اور اسرائیل میں اختلافات

امریکہ کے وزیر دفاع نے کہا ہے کہ جنوبی لبنان میں اقوام متحدہ کی فوج کی تعیناتی کے متعلق اسرائیل کی تجویز غیر موثر اور ناقابل عمل ہے۔ انہوں نے کہا کہ جنوبی لبنان سے اسرائیلی فوج کے انخلاء کے بعد وہاں اقوام متحدہ کی فوج تعینات کرنے کا کوئی جواز نہیں اور کوئی ضرورت بھی نہیں۔

فرانسیسی پادری کی امن پرواز

فرانس کے ایک پادری نے عراق پر عائد فضائی پابندیاں توڑتے ہوئے اردن سے عراق تک ایک چھوٹے طیارے میں پرواز کی۔ کیتھولک پادری کے ساتھ تین اطالوی باشندے بھی سوار تھے۔ جن میں سے ایک یورپی پارلیمنٹ کا رکن ہے۔ پادری نے کہا کہ عراق پر پابندیوں سے عراقی بچے متاثر ہو رہے ہیں۔ اس پرواز کا مقصد عراق پر دس سال سے عائد پابندیوں کے خلاف احتجاج ریکارڈ کرانا ہے۔

چین کو اسرائیلی طیاروں کی فروخت

امریکہ نے کہا ہے کہ وہ چین کو اسرائیلی طیاروں کی فروخت کے خلاف ہیں۔ جدید ریڈار بردار طیاروں کی چین کو فراہمی سے تائیوان کی فضائیہ کو خطرہ لاحق ہو جائے گا۔ اور بیجنگ تائپے تعلقات میں کشیدگی بڑھ سکتی ہے۔ امریکی وزیر دفاع ولیم کوھن اور اسرائیلی وزیر اعظم ایہود بارک سے گفتگو کے بعد اسرائیل کے وزیر اعظم نے کہا کہ چین کو اسلحہ کی فروخت میں امریکی تشویش کو مد نظر رکھیں گے۔ یاد رہے کہ چین کے صدر جیانگ زیمن آئندہ ہفتے سرکاری دورے پر تل ابیب آرہے ہیں۔

ایشیائی ترقیاتی بنک کی امداد

ایشیائی ترقیاتی بنک غربت ختم کرنے کیلئے بنگلہ دیش کو 50 کروڑ ڈالر امداد دے گا۔ دس سال تک ملنے والی امدادی رقم سے غربت کی شرح کو کم کیا جاسکے گا۔ سمجھوتے پر بنگلہ دیشی حکام اور بنک کے صدر نے دستخط کئے۔

ملکی خبریں
قومی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ : 5 اپریل۔ گذشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم سے کم درجہ حرارت 22 درجے سنٹی گریڈ زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35 درجے سنٹی گریڈ
جمعرات 6۔اپریل۔ غروب آفتاب۔ 6-33
جمعہ 7۔اپریل۔ طلوع فجر۔ 4-24
جمعہ 7۔اپریل۔ طلوع آفتاب۔ 5-48

نواز شریف کو سزا ہونے پر خودسوزیوں کا اعلان

مسلم لیگی کارکنوں نے اپنے لیڈر نواز شریف کو متوقع سزا سنائے جانے پر خودسوزی کرنے کا اعلان کیا ہے۔ مسلم لیگ یوتھ فورس نے سابق وزیر اعظم کو سزا ہونے کی صورت میں مشرف ہٹاؤ نواز بچاؤ تحریک چلانے کا اعلان کیا ہے۔ پہلے مرحلے میں احتجاجی ریلیاں ہونگی' دوسرے مرحلے میں بھوک ہڑتال اور تیسرے مرحلہ میں خودسوزیاں کی جائیں گی۔ سانگلہ ہل کے تین سرگرم کارکنوں محمد جاوید اقبال' ندیم غوری اور ملک وسیم حسن نے اعلان کیا ہے کہ اگر میاں نواز شریف کو طیارہ کیس میں سزا دی گئی تو وہ احتجاجاً خودسوزی کریں گے۔

بریکنگ نیوز

چیف ایگزیکٹو کے مشیر جاوید جبار نے کہا ہے کہ طیارہ کیس کا فیصلہ ٹی وی بریکنگ نیوز کے طور پر نشر کرے گا حکومت عدالتی فیصلہ کا احترام کرے گی۔ عالمی میڈیا عدالت کو غیر جانبدار قرار دے چکا ہے۔

شالیمار ایکسپریس کو حادثہ۔4 ہلاک

کراچی سے لاہور آنے والی ٹرین جہمپیر اور براد آباد سٹیشنوں کے درمیان پٹڑی میں خلا کے باعث حادثہ کا شکار ہوگئی۔ تباہ ہونے والی 9 لوئر اے سی بوگیاں مسافروں سے بھری ہوئی تھیں امدادی کارروائیاں شروع کر دی گئیں۔ 9۔ بوگیاں ایک دوسرے کے اوپر چڑھ کر تباہ ہوگئیں۔ 4۔ مسافر جاں بحق اور 50 زخمی ہوگئے۔ ان میں سے 12 شدید زخمی ہیں۔ حادثہ دوپہر ایک بجے پیش آیا۔ ٹرینوں کی آمدورفت معطل ہوگئی۔

منظور وٹو 21 سال کیلئے نااہل

پنجاب کے سابق وزیر اعلیٰ میاں منظور احمد وٹو کو 110۔ سرکاری پلاٹوں اور ایک پٹرول پمپ کی ناجائز الاٹمنٹ پر 21 سال کیلئے پارلیمنٹ یا صوبائی اسمبلی کی رکنیت کیلئے نااہل قرار دے دیا گیا ہے۔ لاہور کی احتساب عدالت نمبر1 نے سابق وزیر اعلیٰ کو 5 سال 8 ماہ قید بامشقت اور 50 لاکھ روپے جرمانہ کی سزا بھی دی ہے۔ جس خاتون مسز سیما نعیم کو پٹرول پمپ الاٹ کیا گیا اس کو بھی 10 ماہ قید اور 10 لاکھ روپے جرمانہ کی سزا سنائی گئی ہے۔ منظور وٹو نے کہا ہے کہ وہ اپیل کریں گے۔

پی ٹی وی کی اجارہ داری ختم ہو جائے گی

مشیر برائے اطلاعات جاوید جبار نے کہا ہے کہ خبرنامہ پر بھی پی ٹی وی کی اجارہ داری ختم ہو جائے گی۔ نجی شعبے میں ٹی وی اور آزاد ریڈیو کے باقاعدہ قیام کے بارے میں کابینہ اور نیشنل سیکیورٹی کونسل کے مشترکہ اجلاس میں حتمی فیصلہ کر لیا جائے گا۔

کلثوم نواز اور مسلم لیگ کی راہیں جدا

مسلم لیگ نے طیارہ کیس کے فیصلہ کے موقع پر کوئی احتجاج نہ کرنے کا جو فیصلہ کیا ہے اس سے کلثوم نواز اور مسلم لیگ کی راہیں جدا ہو گئی ہیں۔ کلثوم چاہتی ہیں سڑکوں پر احتجاج کیا جائے۔

امریکہ کے بارے میں بیان کی تردید

چیف ایگزیکٹو جنرل پرویز مشرف کے ایک ترجمان نے بنکاک میں دیئے گئے جنرل مشرف کے اس بیان کی تردید کی ہے جس میں جنرل مشرف نے مبینہ طور پر کہا تھا کہ پاکستان اور امریکہ کے درمیان ایٹمی مسئلہ' پاک افغان تعلقات اور دہشت گردی کے مسائل پر بنیادی اختلافات ہیں۔

بھٹو کی برسی اور گڑھی خدابخش میں اجتماع

سابق وزیر اعظم ذوالفقار علی بھٹو کی برسی پر گڑھی خدابخش میں اجتماع ہوا جس میں ہزاروں افراد شامل ہوئے۔ 21 سال میں پہلی بار بیگم نصرت بھٹو اور بینظیر بھٹو تقریبات میں شامل نہ تھیں۔ ملک کے دیگر شہروں میں بھی بھٹو کی برسی منائی گئی۔ گڑھی خدابخش کی تقریبات میں بھٹو خاندان کا کوئی بھی فرد شریک نہ تھا۔ مخدوم امین فہیم نے بینظیر بھٹو کا پیغام پڑھ کر سنایا۔

ٹریک ٹو ڈپلومیسی سے انکار

پاکستان کے دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ کوئی ٹریک ٹو ڈپلومیسی نہیں ہو رہی۔ مستقبل میں بھی ایسی ڈپلومیسی کا کوئی امکان نہیں۔ واضح رہے کہ سابق سیکرٹری خارجہ نیاز اے نائیک کے بارے میں خبریں مل رہی ہیں کہ وہ بھارت کے اعلیٰ حکام سے پاک بھارت مسائل کے بارے میں ملاقاتیں کر رہے ہیں۔

جمہوری قوتیں متحد ہو جائیں

سابق وزیر اعظم نواز شریف نے ایک غیر ملکی خبر رساں ایجنسی کو تحریری انٹرویو میں کہا ہے کہ جمہوری قوتیں ملک کو بحران سے نکالنے کے لئے متحد ہو جائیں۔ میں نے امریکہ کا دورہ ملکی سالمیت اور فوج کو تقسیم ہونے سے بچانے کیلئے کیا۔ بھٹو کا تختہ بھی فوج نے الٹا۔ میری حکومت بھی ریٹائرڈ جرنیل نے ختم کی۔ انہوں نے الزام لگایا کہ جنرل مشرف فوج کو منظم کرنے کی بجائے سیاست میں کود پڑے۔ انہوں نے سیاستدانوں سے رابطے اور سازشیں شروع کر دیں۔ اس لئے میں نے انہیں برطرف کیا۔ مجھے جمہوریت کی بالادستی کی کوشش پر سزا دی گئی۔ مجھے سیاست اور ملک چھوڑنے کے لئے دھمکایا گیا لیکن وہ نہیں جانتے کہ نواز شریف ظالموں کے آگے نہیں جھکتا۔

افغان گورنر پشاور میں قتل

افغانستان کے صوبہ قندوز کے گورنر عارف خاں کو پشاور میں قتل کر دیا گیا۔ حیات آباد کے قریب نامعلوم افراد نے ان پر حملہ کر دیا۔ وہ طالبان کے کمانڈر بھی تھے۔

مذہبی جماعتوں سے ملاقاتیں

چیف ایگزیکٹو نے کہا ہے کہ مذہبی جماعتوں سے الگ الگ ملاقاتیں کروں گا۔ ارکان اسمبلی کے لئے تعلیمی حد مقرر کرنے پر غور کر رہے ہیں اس پر پورا اترنے والے ہی الیکشن لڑ سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ان کا جنوب مشرقی ایشیا کا دورہ کامیاب رہا۔

مسلم لیگ احتجاج نہیں کرے گی

مسلم لیگ لاہور نے 6۔ اپریل کو احتجاج نہ کرنے کا اعلان کر دیا ہے۔ مرکزی قیادت کو پارٹی میں گروہ بندی اور اعلان بغاوت کرنے والوں سے آگاہ کر دیا گیا۔

خوشونت سنگھ کا فارمولا

بھارتی دانشور اور صحافی خوشونت سنگھ نے کشمیر کے مسئلہ کا فارمولا پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ آزاد کشمیر پاکستان کو' جموں اور لداخ بھارت کو اور وادی کو خود مختار کر دیا جائے۔ انہوں نے ایک انٹرویو میں کہا کہ بھارت کو کشمیریوں کی خواہشات کا احترام کرنا پڑے گا۔

صرف 100 روپے میں
☆ مریض کی ایک سال کی دوا ☆ مریض کی دوا تجویز کرنے کا فن ☆ مزید ڈھیروں طبی معلومات
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد 31/55 علوم شرقی ربوہ
☎ (04524) 212694

تبدیلی فون نمبر
ہماری دوکان **نورتن جیولرز** ربوہ
کا فون نمبر تبدیل ہو گیا ہے۔ نیا نمبر 213699

سیل سیل سیل
نصرت جہاں اکیڈمی کی کاپی 12 کی بجائے 50-10 میں
5 روپے کارڈ والی کاپی 64 صفحات 45 روپے فی درجن
10 روپے کارڈ والی کاپی 112 صفحات 90 روپے فی درجن
10 روپے جلد والی کاپی 112 صفحات 96 روپے فی درجن
15 روپے جلد والی کاپی 192 صفحات 150 روپے فی درجن
20 روپے جلد والی کاپی 240 صفحات 192 روپے فی درجن
25 روپے جلد والی کاپی 288 صفحات 228 روپے فی درجن
30 روپے جلد والی کاپی 320 صفحات 288 روپے فی درجن
40 روپے جلد والی کاپی 400 صفحات 384 روپے فی درجن
(جلدی کریں کہیں سٹاک ختم نہ ہو جائے)
رؤف بکڈپو اقصیٰ روڈ ربوہ۔ فون 212297

داخلے جاری ہیں
نرسری تا دھم۔ سائنس و آرٹس
○ کریسنٹ گرائمر گرلز ہائی سکول دارالرحمت غربی ربوہ
○ کریسنٹ گرائمر بوائز ہائی سکول فیکٹری ایریا ربوہ
فون آفس 806 فون رہائش 211477
پرنسپل : **خالد احمد شمس**

رجسٹرڈ سی پی ایل نمبر 61

فیشن جیولرز
خالص سونے کے زیورات
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ
اظہر احمد، مظہر احمد
دکان:- 212868 رہائش:- 212867